بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ بخیر وعافیت ہوں گے مولانا ہماری ایک پارٹی ہے وہ ہمیں کہہ رہی ہے کہ آپ ساٹھ دن کی
ایل سی کھلوالیں، ہم جو ان کا کام کرتے ہیں وہ ہمیں ساٹھ دنوں میں پیمنٹ کرتا ہے، اب مسئلہ یہ ہو رہا ہے کہ ان
کے اکاؤنٹ والے ڈیلے کر رہے ہے کافی، انہوں نے ان سے کہا کہ آپ ساٹھ دنوں کی بینک کی ایل سی کھلوالیں
، بینک آپ کو ساٹھ دنوں میں پیمنٹ کر دے گا، ہمار بینک اور ان کا بینک پھر آپس میں جو بھی معاملہ نمٹالے گا
، ہمیں ساٹھ دنوں میں اس کے ذریعے پیمنٹ ہو جائے گی، انہوں نے ہمیں ساتھ میں آپشن بھی دیا ہے کہ آپ
اگر ایل سی پر ڈسکاؤنٹ کرانا چاہو اور آپ کو تیس دن میں پیسے چاہیے ہو یا پنتالیس دنوں میں پیسے چاہیے ہو یا دس
دن میں پیسے چاہیے ہو، تو بینک ڈسکاؤنٹ کر کے آپ کو پیسے ساٹھ دنوں سے پہلے بھی دے دیتا ہے، مثال کے طور
پر بینک نے ہمیں سو روپے کی چیز کے ساٹھ دن بعد سو روپے دینے اگر ان ہم ان سے کے کہ چالیس دن میں دے
دو تو بینک بینک مثلا دو تین روپے کاٹ کر ہمیں ستانویں روپے دے دیتا ہے،

اب پوچھنا یہ ہے کہ یہ ہے ایل سی کھلوانا کیسا ہے اور اس پر ڈسکاؤنٹ لینا کیسا ہے؟

دار الافتاء

مولانا ابو بکر صاحب

واٹس ایپ نمبر:03218281866

بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ بخیر وعافیت ہوں گے مولانا ہماری ایک پارٹی ہے وہ ہمیں کہہ رہی ہے کہ آپ ساٹھ دن کی ایل سی کھلوالیں، ہم جو ان کا کام کرتے ہیں وہ ہمیں ساٹھ دنوں میں پیمنٹ کرتا ہے، اب مسئلہ یہ ہو رہا ہے کہ ان کے اکاؤنٹ والے ڈیلے کر رہے ہے کافی، انہوں نے ان سے کہا کہ آپ ساٹھ دنوں کی بینک کی ایل سی کھلوالیں، بینک آپ کو ساٹھ دنوں میں پیمنٹ کر دے گا، ہمارا بینک اور ان کا بینک پھر آپس میں جو بھی معاملہ نمٹالے گا، ہمیں ساٹھ دنوں میں اس کے ذریعے پیمنٹ ہو جائے گی، انہوں نے ہمیں ساتھ میں آپشن بھی دیا ہے کہ آپ اگر ایل سی پر ڈسکاؤنٹ کرانا چاہو اور آپ کو تیس دن میں پیسے چاہیے ہو یا پنتالیس دنوں میں پیسے چاہیے ہو یا دس دن میں پیسے چاہیے ہو، تو بینک ڈسکاؤنٹ کر کے آپ کو پیسے ساٹھ دنوں سے پہلے بھی دے دیتا ہے، مثال کے طور پر بینک نے ہمیں سو روپے کی چیز کے ساٹھ دن بعد سو روپے دینے اگر ان ہم ان سے کے کہ چالیس دن میں دے دو تو بینک بینک مثلا دو تین روپے کاٹ کر ہمیں ستانویں روپے دے دیتا ہے،

اب پوچھنا یہ ہے کہ یہ ہے ایل سی کھلوانا کیسا ہے اور اس پر ڈسکاؤنٹ لینا کیسا ہے؟

مولانا ابو بکر صاحب

واٹس ایپ نمبر: 03218281866

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصلیا

(1)۔۔۔واضح رہے کہ اسلامی بینکوں میں ایل سی کی بنیاد شرعی اصولوں کے مطابق چونکہ وکالۃ اور مرابحہ پر ہوتی ہے اس اسلامی بینک میں ایل سی کھلوانا جائز ہے جبکہ سودی بینکوں میں ایل سی کی بنیاد ضمانت پر ہوتی ہے اور شرعا مالی ضمانت پر اجرت لینا سود ہے لہذا سودی بینکوں میں ایل سی کھلوانا ناجائز ہے۔

دار الافتاء

(2)---ایل سی(Letter of Credit) کو مقررہ مدت سے قبل کیش کرانے پر بینک کی طرف سے کٹوتی کر کے بقایا رقم دینا(Discounting of the bill) شرعی اعتبار سے سود ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے، لہذا ایل سی کو مقررہ مدت سے قبل کیش کرانے سے احتراز کرنا لازم ہے۔

کما فی فقہ البیوع (2/1120-1122) مطبع: ادارۃ المعارف

یدفع البنک الی البائع حسم الکمبیالۃ بحسم نسبۃ منہ فان کانت الکمبیالۃ لمائۃ مثلا، فانبہ یدفع الیہ خمسا وتسعین وانہ یسمی حسم الکمبیالۃ او خصم الکمبیالۃ فی لغۃ عامۃ، ویسمی باللغۃ الانجلیزیۃ (discounting of the bill).

وان الکمبیالۃ علی قسمین: اول ما صرح فیہ المظہر ان ذمۃ تفرغ بہذا التظہیر--- وان حسم الکمبیالۃ فی ہذہ الحالۃ بیع للدین بمبلغ اقل من الدین، وبیع الدین، وان کان بمبلغ لمساو للدین، فانہ لایجوز عند جمہور العلماء فضلا ان یقع البیع بمبلغ اقل، فان الحسم یجعل العملیۃ عملیۃ ربویۃ لاتجوز شرعا۔ والقسم الثانی: مایحق فیہ لحامل الکبیالۃ ان یرجع علی المظہر، ان تعذر الحصول علی مبلغ الدین من المدیون--- والحوالۃ وان کانت جائزۃ، ولکن بما ان حسم الکمبیالۃ انما یقع بمبلغ اقل من مبلغ الکمبیالۃ، فانہ یتضمن ربا، فانہ لایجوز ہذہ الجہۃ۔

وفی المعاییر الشرعیۃ (202) مطبع: کتب خانہ دار العلوم کراچی

2//7/3۔ لا یجوز للموسسۃ اجراء خصم کمبیالات اعتمادات القبول، ای شراءھا نقدا باقل من قیمتھا

3/7/3۔ لایجوز للمؤسسۃ اجراء تداول للمستندات مؤجلۃ الدفع او لکمبیالات اعتمادات القبول، ای شراءھا نقدا باقل من قیمتھا الاسمیۃ، کما لایجوز للموسسۃ ان تکون وسیطا فی ذلک بین المستفید والبنک المصدر او البنک المعزز سواء بالدفع او التبلیغ

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ محمد کمال دیروی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

1443/02/10ھ

2021/09/18ء

الجواب صحیح

بندہ محمد یونس لغاری عفا اللہ عنہ

مفتی جامعہ اشرف المدارس کراچی

2021/09/18ء

الجواب صحیح

احسان اللہ عفا اللہ عنہ

۱۰/۲/۴۳ھ

دار الافتاء